پھر یہ بتایا ہے کہ انسان کے تعمیر کردہ نظام کیوں اس ضرورت کو پورا کرنے سے عاجز ہیں۔ پھر یہ دکھایا ہے کہ انسانی فلاح و بہبود کے لیے موزوں ترین واضع قوانین خالقِ ارض و سموات ہی ہو سکتا ہے۔ کتاب کا عام انداز اتنا علمی اور تحقیقی نہیں جتنا کہ موضوع کی اہمیت اور وسعت کے لحاظ سے ہونا چاہیے تھا۔ تاہم جو کچھ ہے غنیمت ہے۔ ناشر صاحب نے لکھا ہے کہ مولانا کی اصل کتاب کے اشارات ان کے پاس محفوظ ہیں۔ کیا ہی اچھا ہو اگر وہ بھی مرتب کر کے شائع کر دیے جائیں۔

**نثارِ خواجہ** مرتبہ مولانا معین الدین اجمیری۔ ضخامت ۱۶۰ صفحات۔ قیمت عہ/۔

یہ خواجہ معین الدین چشتی کی سوانح عمری ہے۔ اگرچہ کتاب میں کراماتی عنصر کم ہے تاہم زندگی کے اہم تاریخی واقعات مثلاً خواجہ صاحب کے ورودِ ہند سے قبل کے حالاتِ زندگی جنھوں نے ان کی سیرت کی تعمیر کی، اور ہند میں ان کی تبلیغ و اشاعت کے طریق کار کی اس میں کوئی تفصیل نہیں۔ بہتر یہی ہے کہ یا تو تفحص کے ساتھ ان بزرگانِ دین کی زندگی کے تمام اہم واقعات کو سلسلہ وار مرتب کیا جائے، یا پھر چند واقعات جو مل سکتے ہیں وہ بس واقعات ہی کی حیثیت پیش ہوں۔ اگر ان واقعات کو "سوانح عمری" کی شکل میں پیش کیا جائے تو پڑھنے والے کو یہ غلط فہمی ہوتی ہے کہ ان بزرگوں کی عظمت انہی چند واقعات پر مبنی ہے۔ اور ان کی زندگی انہی چند واقعات تک محدود ہے۔

**اقبال اور حدیثِ جبر و قدر** از ڈاکٹر میر ولی الدین صاحب اُستاد فلسفہ جامعہ عثمانیہ۔ حیدرآباد دکن۔

یہ ایک مختصر سا مقالہ ہے جس میں جبر و قدر کے مسئلہ پر اقبال کے چند خیالات کو جمع کیا گیا ہے۔

**Pakistan & Untouchability** مصنفہ چودھری افضل حق مرحوم۔ قیمت ایک روپیہ بارہ آنے

ملنے کا پتہ مکتبہ اردو لاہور۔

کتاب انگریزی زبان میں ہے۔ اس میں مصنف نے یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان جو منافرت کی خلیج حائل ہو چکی ہے اس کی وجہ مذہبی اختلاف نہیں کیونکہ عوام میں مذہبی عنصر کی کارفرمائی بہت کم ہے۔ مصنف نے یہاں تک لکھ دیا ہے کہ مسلم عوام کا مذہب ہندو عوام کے مذہب سے